سوال

(370) فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے احرام والی عورت نقاب اور دستانے نہ پہنے۔ تو کیا وہ چہرہ اور ہتھیلیاں ننگی رکھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احرام والی عورت کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ نقاب اور دستانے نہ پہنے تو کیا احرام والی عورت اپنا چہرہ اور ہتھیلیاں ننگی رکھے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لاتنتقب المرأة المحرمة ولا تلبس القفازين"[1]

"محرمہ نہ نقاب اوڑھے اور نہ دستانے پہنے۔"

یعنی اس کے لیے (حالت احرام میں) نقاب اوڑھنا جائز نہیں ہے لیکن جب مرد اسکے پاس سے گزریں تو اس پر نقاب کے بغیر (مکمل طور پر) اپنا چہرہ ڈھانپنا واجب ہے۔ وہ چادر کے ساتھ چہرہ ڈھانپے گی، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عورتیں کیا کرتی تھیں کیونکہ نقاب چہرے کے لیے لباس ہے جیسے قمیص بدن کے لیے ہے لیکن احرام کے دوران عورت پر دستانے پہننا حرام ہے مگر حلال ہونے کی حالت میں پہننا حرام نہیں ہیں، الا یہ کہ جب مرد پاس سے گزریں تو وہ اپنی چادر یا کسی اور کپڑے سے اپنے ہاتھ ڈھانپ لیں گی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (833)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر321

محدث فتویٰ